ہفت وار رسالہ:383
WEEKLY BOOKLET:383

”نیکی کی دعوت“
سے 52 مدنی پھول

صفحات 14



04 روزی میں برکت کا وظیفہ
07 عیب چھپایئے، جنت میں جایئے
09 مال زیادہ حساب زیادہ
13 ماں باپ کے نافرمان کا انجام

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش
المدینۃ العلمیۃ
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

"نیکی کی دعوت" سے 52 مدنی پھول (1)

دعائے عطار: یااللہ پاک! جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ "نیکی کی دعوت" سے 52 مدنی پھول پڑھ یا سن لے اُسے خوب نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما اور اس کی ماں باپ اور خاندان سمیت بے حساب بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: بے شک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قبر پر مُقرّر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، کہتا ہے: فُلاں بن فُلاں نے آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔ (مجمع الزوائد، 10 251، حدیث: 17291)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ علمِ دین سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت

اللہ پاک نے حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام کی طرف وحی فرمائی: "بھلائی کی باتیں خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ، میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبروں کو روشن فرماؤں گا تاکہ ان کو کسی قسم کی وَحشت نہ ہو۔" (حلیۃ الاولیاء، 6/5، رقم: 7622) (نیکی کی دعوت، ص341)

﴿2﴾ نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کی فضیلت

بارگاہِ خُداوندی میں ایک بار حضرتِ مُوسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام نے عرض کی: یااللہ پاک!

(1)... امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کی کتاب "نیکی کی دعوت" سے چند اَحادیثِ مبارکہ اور فرامینِ بُزُرگانِ دین کا مَجْمُوعہ۔

www.dawateislami.net

جو اپنے بھائی کو نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے، اُس کی جَزا کیا ہے؟ اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: میں اُس کے ہر کلمے کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنّم کی سزا دینے میں مجھے حَیا آتی ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص48)(نیکی کی دعوت، ص231)

﴿3﴾ مسجد آباد کرنے کے فضائل پر 3 فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

﴿1﴾ بے شک اللہ پاک کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ والے ہیں۔

(معجم اوسط، 2/58، حدیث:2502)(نیکی کی دعوت، ص28)

﴿2﴾ جو مسجد سے مَحبَّت کرتا ہے اللہ پاک اُسے اپنا محبوب بنالیتا ہے۔

(معجم اوسط، 4/400، حدیث:6383)(نیکی کی دعوت، ص28)

﴿3﴾ جب کوئی بندہ ذِکر یا نماز کے لئے مسجِد کو ٹھکانا بنالیتا ہے تو اللہ پاک اُس کی طرف رحمت کی نظر فرماتا ہے جیسا کہ جب کوئی غائب آتا ہے تو اس کے گھر والے اس سے خوش ہوتے ہیں۔ (ابن ماجہ، 1/438، حدیث:800)(نیکی کی دعوت، ص28)

﴿4﴾ کسی کو روتا دیکھو تو رو پڑو

حضرت سیِّدُنا مَکحُول دِمَشقی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب کسی کو روتا ہوا دیکھو تو تم بھی رو پڑو اور اُسے رِیاکار نہ سمجھو، میں نے ایک دَفعہ (دَف۔عَہ) کسی رونے والے شخص کو "رِیاکار" تصوُّر کیا تو میں ایک سال تک رونے سے محروم رہا۔

(تنبیہ المغترین، ص107)(نیکی کی دعوت، ص63)

یادِ نبی میں رونے والا ہم دیوانوں کو
لاکھ پَرایا ہو وہ پھر بھی اپنا لگتا ہے

﴿5﴾ رِیاکاری و دِکھاوے کی نُحوست

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "اللہ پاک اُس عمل کو قبول نہیں کرتا جس میں رائی کے دانے کے برابر بھی رِیا (یعنی دِکھاوا) ہو۔"

(الترغیب والترہیب، 1/36، حدیث:27)(نیکی کی دعوت، ص65)

﴿6﴾ باطن کی اصلاح کیجئے

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان ہے: "جو اپنے باطن کی اِصلاح کرے گا تو اللہ پاک اُس کے ظاہِر کی (بھی) اِصلاح فرمادے گا۔"

(جامع صغیر، ص508، حدیث:8339)(نیکی کی دعوت، ص83)

﴿7﴾ ناپسندیدہ کاموں سے بچو

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: "جو کام لوگوں کے سامنے کرنا ناپسند کرتے ہو وہ تنہائی میں بھی نہ کیا کرو۔" (جامع صغیر، ص487، حدیث:7973)(نیکی کی دعوت، ص95)

﴿8﴾ جھگڑا نہ کیجئے

اللہ پاک کے سچّے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو حق پر ہونے کے باوُجود جھگڑا نہیں کرتا میں اُس کے لیے جنّت کے (اندرُونی) کنارے میں ایک گھر کا ضامِن ہوں۔

(ابوداؤد، 4/332، حدیث:4800)(نیکی کی دعوت، ص129)

﴿9﴾ سب سے اچھا کون؟

بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں عرض کیا گیا: لوگوں میں سب سے اچھا کون ہے؟ فرمایا: لوگوں میں سے وہ شخص سب سے اچھا ہے جو کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت کرے، زیادہ مُتّقی ہو، سب سے زیادہ نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے والا ہو

www.dawateislami.net

اور سب سے زیادہ صلۂ رِحمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ اچھا بَرتاؤ) کرنے والا ہو۔

(مسند امام احمد، 10/402، حدیث:27504)(نیکی کی دعوت، ص151)

﴿10﴾ تلاوتِ قرآنِ کریم کی فضیلت

ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن پڑھنے والا آئے گا تو قرآن عرض کرے گا: یارب! اِسے حُلّہ (یعنی جنّت کا لباس) پہنا تو اُسے کرامت کا حُلّہ (یعنی بُزرگی کا جنّتی لباس) پہنایا جائے گا، پھر قرآن عرض کرے گا: "یارب! اِس میں اضافہ فرما،" تو اسے کرامت کا تاج پہنایا جائے گا، پھر قرآن عرض کرے گا: "یارب! اس سے راضی ہو جا" تو اللہ پاک اس سے راضی ہو جائے گا، پھر اس قرآن پڑھنے والے سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنّت کے دَرَجات طے کرتا جا اور ہر آیت پر اسے ایک نعمت عطا کی جائے گی۔ (ترمذی، 4/419، حدیث:2924)(نیکی کی دعوت، ص152)

﴿11﴾ روزی میں بَرَکت کا وظیفہ

اللہ پاک کے سچے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ اُس کی عُمر اور رِزق میں اِضافہ کر دیا جائے تو اُسے چاہیئے کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا بَرتاؤ کرے اور اپنے رشتے داروں کے ساتھ صِلۂ رِحمی کیا کرے۔

(الترغیب والترہیب، 3/217، حدیث:16)(نیکی کی دعوت، ص152)

﴿12﴾ اچھی سوچ کی بَرَکت

مصطفٰے جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: "حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ" یعنی حُسنِ ظَن عمدہ عبادت سے ہے۔ (ابوداؤد، 4/388، حدیث:4993)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے مختلف مَطالِب بیان کرتے

www.dawateislami.net

ہوئے لکھتے ہیں: یعنی مسلمانوں سے اچھا گمان کرنا، ان پر بدگمانی نہ کرنا یہ بھی اچھی عبادات میں سے ایک عبادت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/621) (نیکی کی دعوت، ص159)

﴿13﴾ جنّتی مَحَل حاصل کرنے کا طریقہ

اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ اُس کے لیے (جنّت میں) مَحَل بنایا جائے اور اُس کے دَرَجات بُلند کیے جائیں، اُسے چاہیے کہ جو اُس پر ظلم کرے یہ اُسے معاف کرے اور جو اُسے محروم کرے یہ اُسے عطا کرے اور جو اُس سے قَطعِ تَعلُّق کرے یہ اُس سے ناطہ (یعنی تعلُّق) جوڑے۔

(المستدرک للحاکم، 3/12، حدیث:3215) (نیکی کی دعوت، ص159)

﴿14﴾ کاروبار میں جُھوٹی قَسَم کا نقصان

اللہ پاک کے آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: "جُھوٹی قَسَم سے سودا فروخت ہو جاتا ہے اور بَرَکت مِٹ جاتی ہے۔" (کنز العمال، 16/297، حدیث:46376) ایک اور جگہ فرمایا: "قَسَم سامان بِکوانے والی ہے اور بَرَکت مِٹانے والی ہے۔"

(بخاری، 2/15، حدیث:2087) (نیکی کی دعوت، ص169)

﴿15﴾ دورانِ تلاوت رونے کی فضیلت

رسولِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے ہوئے روؤ اور اگر رو نہ سکو تو رونے کی سی شکل بناؤ۔

(ابن ماجہ، 2/129، حدیث:1337) (نیکی کی دعوت، ص201)

﴿16﴾ دورانِ سفر ذِکْرُ اللہ کرنے والے کی شان

اللہ پاک کے سچے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص سفر کے دَوران اللہ پاک

www.dawateislami.net

کی طرف توجُّہ رکھے اور اُس کے ذِکر میں مشغول رہے، اُس کے لئے ایک فِرِشتہ مُحافِظ (یعنی حِفاظت کرنے والا) مُقرَّر ہو جاتا ہے اور جو (بے ہُودہ) شِعر و شاعِری (یا فُضول باتوں) میں مصروف رہے تو اُس کے پیچھے ایک شیطان لگ جاتا ہے۔

(معجم کبیر، 17/324، حدیث:895)(نیکی کی دعوت، ص243)

﴿17﴾ مُسکرا کر مِلنے کی فضیلت

رحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اپنے (دینی) بھائی سے مُسکرا کر مِلنا تمہارے لیے صَدَقہ ہے اور نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے مَنع کرنا صَدَقہ ہے۔

(ترمذی، 3/384، حدیث:1963)(نیکی کی دعوت، ص245)

﴿18﴾ قَہقَہہ نہ لگائیے

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اَلْقَهْقَهَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالتَّبَسُّمُ مِنَ اللّٰهِ" یعنی قَہقَہہ شیطان کی طرف سے ہے اور مسکرانا اللہ پاک کی طرف سے ہے۔

(معجم صغیر، 2/104، حدیث:1053)(نیکی کی دعوت، ص248)

﴿19﴾ نَجات کے طریقے

حضرت عُقبہ بن عامِر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! نَجات کیا ہے؟ فرمایا: ﴿1﴾ اپنی زَبان کو روک رکھو (یعنی اپنی زَبان وہاں کھولو جہاں فائدہ ہو، نقصان نہ ہو) اور ﴿2﴾ تمہارا گھر تمہیں کِفایَت کرے (یعنی بلا ضَرورت گھر سے نہ نکلو) اور ﴿3﴾ گناہوں پر رونا اختیار کرو۔ (ترمذی، 4/182، حدیث:2414)(نیکی کی دعوت، ص277)

﴿20﴾ مسلمان کا عیب چُھپانے کا ثواب

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی عیب

www.dawateislami.net

پَوشی کرے اللہ پاک قِیامت کے دن اُس کی عیب پَوشی فرمائے گا اور جو اپنے مسلمان بھائی کا عیب ظاہِر کرے اللہ پاک اُس کا عیب ظاہِر فرمائے گا یہاں تک کہ اُسے اُس کے گھر میں رُسوا کر دے گا۔(ابن ماجہ، 3/ 219، حدیث:2546)(نیکی کی دعوت، ص398)

﴿21﴾ مسلمان بھائی کی تکلیف دور کرنے کا ثواب

اللہ پاک کے آخری رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کی تکلیف دور کرے اللہ پاک قِیامت کی تکلیفوں میں سے اُس کی تکلیف دُور فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کی عیب پَوشی کرے تو خُدائے سَتّار قِیامت کے روز اس کی عیب پَوشی فرمائے گا۔

(مسلم، ص1069، حدیث:6578)(نیکی کی دعوت، ص398)

﴿22﴾ عیب چُھپایئے، جنّت میں جایئے

اللہ پاک کے آخری رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جو شخص اپنے بھائی کا عیب دیکھ کر اس کی پردہ پوشی کر دے تو وہ جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

(مسند عبد بن حمید، ص279، حدیث:885)(نیکی کی دعوت، ص398)

﴿23﴾ خوفِ خدا میں رونے کی فضیلت

اللہ پاک کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس مومن کی آنکھوں سے اللہ پاک کے خوف سے آنسو نکلتے ہیں اگرچہ مکّھی کے سَر کے برابر ہوں، پھر وہ آنسو اُس کے چہرے کے ظاہِری حصّے کو پہنچیں تو اللہ پاک اُسے جہنّم پر حرام کر دیتا ہے۔

(شعب الایمان، 1/ 490، حدیث:802)(نیکی کی دعوت، ص273)

﴿24﴾ فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جہاں بھی رہو اللہ پاک سے ڈرتے رہو اور گناہ کے بعد نیکی کر لیا کرو کہ وہ نیکی اُس

www.dawateislami.net

گناہ کو مٹادے گی اور لوگوں کے ساتھ حُسنِ اَخلاق سے پیش آؤ۔

(ترمذی، 3/397، حدیث:1994)(نیکی کی دعوت، ص476)

﴿25﴾ دیندار عورت سے نکاح کی ترغیب

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: عورت سے نکاح چار باتوں کی وجہ سے کیا جاتا ہے (یعنی نکاح میں ان کا لحاظ ہوتا ہے): ﴿1﴾ مال ﴿2﴾ حَسب ﴿3﴾ جَمال ﴿4﴾ دِین۔ اور تُو دین والی کو ترجیح دے۔ (بخاری، 3/429، حدیث:5090)(نیکی کی دعوت، ص512)

﴿26﴾ اپنے مَرحُومین کو ایصالِ ثواب کریں

مُردے کا حال قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدّت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا اُسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دُنیا و مافیہا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ پاک قبر والوں کو ان کے زندہ مُتعلّقین کی طرف سے ہَدِیّہ (ہَ۔دی۔یہ) کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زِندوں کا ہَدِیّہ (یعنی تحفہ) مُردوں کے لیے "دُعائے مغفرت کرنا" ہے۔

(شعب الایمان، 6/203، حدیث:7905)(نیکی کی دعوت، ص583)

﴿27﴾ نکاح کی برکت

جب تم میں کوئی نکاح کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے: ہائے افسوس! اِبنِ آدم نے مجھ سے اپنا دو تہائی (2/3) دین بچالیا۔ (الفردوس بماثور الخطاب، 1/309، حدیث:1222)(نیکی کی دعوت، ص512)

﴿28﴾ گناہ سے منع نہ کرنے کا نقصان

سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اللہ پاک کی قسم! تم ضرور نیکی کا حکم دیتے رہو اور گناہوں سے منع کرتے رہو اور ظالم کو ظلم سے روکتے رہو اور اُس کو حق بات کی

www.dawateislami.net

طرف کھینچ کر لاتے رہو، ورنہ اللہ پاک تمہارے دل بھی خَلْط (یعنی نافرمانوں کی نُحُوست سے اُنہیں جیسے) کر دے گا اور تم پر بھی لعنت فرمائے گا، جیسے ان پر لعنت فرمائی۔

(ابوداؤد، 4/162، حدیث:4336،4337)(نیکی کی دعوت، ص534)

﴿29﴾ وُضو کے بعد سُورۃ القَدْر پڑھنے کی فضیلت

حدیثِ مبارکہ میں ہے: جو وُضو کے بعد ایک مرتبہ سُورۂ قَدْر پڑھے تو وہ صِدِّیقین میں سے ہے اور جو دو مرتبہ پڑھے تو شُہَدا میں شُمار کیا جائے اور جو تین مرتبہ پڑھے گا تو اللہ پاک میدانِ محشر میں اسے اپنے انبیا کے ساتھ رکھے گا۔

(جمع الجوامع، 7/251، حدیث:22817)(نیکی کی دعوت، ص391)

﴿30﴾ مال زیادہ حساب زیادہ

فرمانِ حضرتِ عبد اللہ بن عُمَیر رحمۃُ اللہِ علیہ: جتنا مال زیادہ ہو گا اُتنا حساب زیادہ ہو گا۔

(البدور السافرۃ فی امور الآخرۃ، ص264)(نیکی کی دعوت، ص351)

﴿31﴾ لوگوں کو نفع پہنچانا

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: مومن سے اُلفت کی جاتی ہے اور اُس میں کوئی بھلائی نہیں جو نہ کسی سے اُلفت رکھے نہ اُس سے اُلفت کی جائے اور لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے۔

(شعب الایمان، 6/117، حدیث:7658)(نیکی کی دعوت، ص299)

﴿32﴾ اچھی زندگی گُزارنی ہے تو نیکی کی دعوت دیجئے

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرتِ ابو بکر صِدّیق رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اے لوگو! بھلائی کا حکم دو، بُرائی سے منع کرو تمہاری زندگی بخیر گُزرے گی۔

(تفسیر کبیر، 3/316)(نیکی کی دعوت، ص31)

www.dawateislami.net

﴿33﴾ اچھائی اور بُرائی میں فرق کیجئے

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جو دل اچھائی کو اچھائی نہ سمجھے اور بُرائی کو بُرائی نہ سمجھے تو اس (دل) کے اُوپر والے حصے کو ایسے نیچے کر دیا جائے گا جیسے تھیلے کو اُلٹا کیا جاتا ہے اور پھر تھیلے کے اندر کی چیزیں بِکھر جاتی ہیں۔ (مصنّف ابن ابی شیبہ، 8/667، حدیث: 124، 125) (نیکی کی دعوت، ص 31)

﴿34﴾ اللہ پاک کی بارگاہ میں روتے ہوئے حاضری

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: "جب تم میں سے کسی کو خوفِ خدا سے رونا آئے تو وہ آنسوؤں کو کپڑے سے صاف نہ کرے بلکہ رُخساروں پر بہہ جانے دے کہ وہ اِسی حالت میں اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہو گا۔" (شعب الایمان، 1/493، حدیث: 808) (نیکی کی دعوت، ص 282)

﴿35﴾ ایک ہزار سونے کے سِکّے صدقہ کرنے سے بہتر

حضرتِ عبدُ اللہ بِن عَمْرو بِن عاص رضی اللہُ عنہما نے فرمایا: "اللہ پاک کے خوف سے آنسو کا ایک قطرہ بہنا میرے نزدیک ایک ہزار دینار صَدَقہ کرنے سے بہتر ہے۔"
(شعب الایمان، 1/502، حدیث: 842) (نیکی کی دعوت، ص 284)

﴿36﴾ خوفِ خدا میں بہنے والے آنسوؤں کی برکت

عظیم تابعی بُزرگ، حضرت محمد بن مُنکَدِر رحمۃُ اللہِ علیہ جب روتے تو اپنے چہرے اور داڑھی پر آنسو مَل لیتے اور فرماتے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آگ اُس جگہ کو نہ چُھوئے گی جہاں خوفِ خدا سے نکلنے والے آنسو لگے ہوں۔ (احیاء العلوم، 4/201) (نیکی کی دعوت، ص 283)

www.dawateislami.net

﴿37﴾ بدگُمانی نہ کرو

عظیم تابِعی بُزرگ، حضرت مَکحُول دِمَشقی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب کسی کو روتا ہوا دیکھو تو تم بھی رو پڑو اور اُسے رِیاکار نہ سمجھو، میں نے ایک دَفعہ کسی رونے والے شخص کو "رِیاکار" تصوُّر کیا تو میں ایک سال تک رونے سے محروم رہا۔

(تنبیہ المغترین، ص107)(نیکی کی دعوت، ص63)

﴿38﴾ چوری اور شراب نوشی وغیرہ کا عذاب

عظیم تابِعی بُزرگ، حضرتِ مَسرُوق رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے: جو شخص چوری یا شراب خوری یا زِنا میں مبتلا ہو کر مرتا ہے اُس پر دو سانپ مُقرَّر کر دیئے جاتے ہیں جو اس کا گوشت نوچ نوچ کر کھاتے رہتے ہیں۔

(موسوعہ امام ابن ابی الدنیا، 5/476، حدیث: 257)(نیکی کی دعوت، ص57)

﴿39﴾ شیطان سے بچنے کی جگہ

حضرتِ عبدالرّحمٰن بن مَعْقِل رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سے بیان کیا جاتا تھا کہ "اَلْمَسْجِدُ حِصْنٌ حَصِیْنٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ" یعنی مسجد شیطان سے بچنے کے لیے ایک مضبوط قلعہ (قَل۔عَہ) ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 8/172)(نیکی کی دعوت، ص28)

﴿40﴾ موت کی تکلیف

حضرتِ علّامہ جلالُ الدّین سُیُوطی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: موت دُنیا و آخرت کی ہولناکیوں میں سب سے زائد ہولناک ہے، یہ آروں کے چِیرنے سے، قینچیوں کے کاٹنے سے، ہانڈیوں کے اُبالنے سے زائد ہے۔ اگر مُردہ زندہ ہو کر شَدائدِ موت (یعنی موت کی سختیاں) لوگوں کو بتا دیتا تو ان کا عیش اور نیند سب کچھ ختم ہو جاتا۔

(شرح الصدور، ص33)(نیکی کی دعوت، ص349)

www.dawateislami.net

﴿41﴾ تِلّی کی بیماری سے حِفاظت کا نُسْخَہ

امام ابنِ جَوْزِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص ہمیشہ جُوتا پہنتے وَقت سیدھے پاؤں سے اور اُتارتے وَقت اُلٹے پاؤں سے پہل کرے وہ تِلّی کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔

(حیاۃ الحیوان، 2/289)(نیکی کی دعوت، ص123)

﴿42﴾ حرام دیکھنے کا عذاب

حضرتِ امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: جو کوئی اپنی آنکھوں کو نظرِ حرام سے پُر کرے گا قیامت کے روز اُس کی آنکھوں میں آگ بھر دی جائے گی۔

(مکاشفۃ القلوب، ص10)(نیکی کی دعوت، ص315)

﴿43﴾ دُنیاوِی لذّتوں سے فائدہ اُٹھانے کا نقصان

حضرتِ امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: "اللہ پاک کی نعمتوں سے لُطف اندوز ہونا گناہ نہیں ہے، لیکن اِس سے سوال ضَرور ہو گا اور جس سے حساب میں پُوچھ گچھ ہوئی وہ ہلاک ہو جائے گا اور جو آدمی دُنیا میں مُباح چیزوں کو اِستعمال کرتا ہے اگرچہ اسے قِیامت میں اس پر عذاب نہیں ہو گا لیکن اِسی مقدار میں آخرت کی نعمتیں کم ہو جائیں گی۔ غور تو کیجئے! کتنے بڑے نقصان کی بات ہے کہ انسان فانی نعمتوں کے حُصول میں بہت جلدی کرے اور اِس کے بدلے اُخروی نعمتوں میں کمی کے ذریعے نقصان اُٹھائے۔"

(اِحیاء العلوم، 5/98)(نیکی کی دعوت، ص117)

﴿44﴾ سب مسلمان نیکی کی دعوت دیں

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: سارے مسلمان مُبَلِّغ ہیں، سب پر ہی فرض ہے کہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔

(تفسیر نعیمی، 4/72)(نیکی کی دعوت، ص30)

www.dawateislami.net

﴿45﴾ صرف خدا سے ڈریں

"حِلْیَۃُ الْاَولیاء" میں روایت ہے: "جب بندہ قبر میں داخِل ہوتا ہے تو اُس کو ڈرانے کے لئے وہ تمام چیزیں آجاتی ہیں جن سے وہ دُنیا میں ڈرتا تھا اور اللہ پاک سے نہ ڈرتا تھا۔"

(حلیۃ الاولیاء، 10/12، رقم:14318)(نیکی کی دعوت، ص58)

﴿46﴾ ماں باپ کے نافرمان کا انجام

مَنْقول ہے: جب ماں باپ کے نافرمان کو دفن کیا جاتا ہے تو قبر اُسے دباتی ہے یہاں تک کہ اس کی پَسلیاں (ٹُوٹ پھوٹ کر) ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں۔

(الزواجر عن اقتراف الکبائر، 2/140)(نیکی کی دعوت، ص440)

﴿47﴾ اللہ پاک کی نعمت

حضرتِ امام حسن بَصْری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو فَقَط کھانے پینے اور لباس ہی کو اللہ پاک کی نِعمت سمجھے تو یقیناً اُس کا علم کم ہے۔

(الزھد لابن المبارک، ص134، رقم:397)(نیکی کی دعوت، ص440)

﴿48﴾ بصرہ کی ہر گلی سے تلاوت کی آواز آتی تھی

امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: کسی زمانے میں بصرہ کی ہر گلی سے ذِکرِ الٰہی اور تلاوتِ قرآنِ کریم کی آوازیں بلند ہوتی تھیں اور اِس طرح لوگوں کو ذِکْر و اَذکار کی رغبت مِلتی تھی۔ (کیمیائے سعادت، 2/692)(نیکی کے فضائل، ص97)

﴿49﴾ جو ہونا ہے ہو کر رہے گا

حُضُورِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "اگر تم میں سے کوئی شخص کسی ایسی سخت چٹّان میں کوئی عمل کرے جس کا نہ تو کوئی دروازہ ہو اور نہ ہی رَوشندان، تب بھی

www.dawateislami.net

اُس کا عمل ظاہِر ہو جائے گا اور جو ہونا ہے ہو کر رہے گا۔"

(مسند امام احمد، 4/57، حدیث: 11230)(نیکی کی دعوت، ص90)

﴿50﴾ اچّھوں کی نَقل بھی اچھی ہوتی ہے

اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اللہ والوں کی نقّالی میں یقیناً بَرَکت ہی بَرَکت ہے اور کیوں نہ ہو کہ کائنات کے تمام اللہ والوں کے سردار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مُشکبار ہے: "اَلْبَرَكَةُ مَعَ اَكَابِرِكُمْ" یعنی بَرَکت تمہارے بُزُرگوں کے ساتھ ہے۔

(معجم اوسط، 6/342، حدیث: 8991)(نیکی کی دعوت، ص122)

﴿51﴾ اِس نامۂ اعمال کو پھینک دو

حضرتِ علّامہ شیخ عبدُ الحقّ مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: روایت میں آیا ہے، جب فرِشتے بندوں کے اعمال ناموں کو آسمانوں پر لے کر جاتے اور دربارِ الٰہی میں پیش کرتے ہیں تو اللہ پاک فرماتا ہے: اَلْقِ تِلْكَ الصَّحِيْفَةَ اَلْقِ تِلْكَ الصَّحِيْفَةَ یعنی "اِس نامۂ اعمال کو پھینک دو، اِس نامۂ اعمال کو پھینک دو۔" فرِشتے عَرض کرتے ہیں: یااللہ! تیرے اِس بندے نے جو نیک اَعمال کیے ہیں ان کو ہم نے دیکھ کر اور سُن کر لکھا ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے کہ لَمْ يُرِدْ وَجْهِيْ یعنی "اِس بندے نے ان اعمال میں میری رِضا کی نیّت نہیں کی تھی۔"

(اشعۃ اللمعات، 1/39)(نیکی کی دعوت، ص110)

﴿52﴾ جہنّم میں لے جانے کا حکم ہو گا

مَنْقول ہے کہ قِیامت کے دن ایک شخص کو اللہ پاک کی بارگاہ میں کھڑا کیا جائے گا، اللہ پاک اُسے جہنّم میں لے جانے کا حکم فرمائے گا۔ وہ عَرض کرے گا: یااللہ پاک! مجھے کس لئے جہنّم میں بھیجا جارہا ہے؟ ارشاد ہو گا: نمازوں کو ان کا وقت گُزار کر پڑھنے اور میرے نام کی جھوٹی قسمیں کھانے کی وجہ سے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص189)(نیکی کی دعوت، ص169)

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



فیضان مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net